پاکستان میں بچوں کے ساتھ بدسلوکی سے متعلق خبروں کی فلم
2024-001-FB-MR

خلاصہ

نگران بورڈ نے وائس آف امریکہ (VOA) اردو کی طرف سے پوسٹ کی گئی ایک ڈاکومنٹری ویڈیو کو ہٹانے کے میٹا کے فیصلے کو منسوخ کر دیا ہے، جس میں 1990 کی دہائی میں پاکستان میں جنسی زیادتی اور قتل کے شکار بچوں کی شناخت ظاہر کی گئی تھی۔ اگرچہ بورڈ کو معلوم ہوا کہ اس پوسٹ نے بچوں کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور عریانیت کے کمیونٹی اسٹینڈرڈ کی خلاف ورزی کی ہے، لیکن اکثریت کا خیال ہے کہ اس معاملے میں خبر کی قابلیت کے الاؤنس کا اطلاق ہونا چاہیئے تھا۔ نگران بورڈ کے اراکین کا خیال ہے کہ بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی رپورٹنگ میں بدستور موجود عوامی دلچسپی، متاثرین کو شناخت سے پہنچنے والے ممکنہ نقصانات سے کہیں زیادہ ہے، جو (متاثرین) 25 سال قبل ہونے والے ان جرائم سے بچ نہیں پائے تھے۔ اپنی نوعیت میں حقائق پر مبنی اور متاثرین کے لئے حساسیت رکھنے والی، وائس آف امریکہ اردو کی ڈاکومنٹری بچوں کے جنسی استحصال کے وسیع مسئلے پر عوامی بحث میں جان ڈال سکتی ہے، جو پاکستان میں بہت کم رپورٹ کیا جاتا ہے۔ یہ کیس اس بات پر بھی روشنی ڈالتا ہے کہ کس طرح میٹا اپنے صارفین کو بہتر طریقے سے بتا سکتا ہے کہ کن پالیسیوں کو استثنات سے فائدہ ہوتا ہے اور کن پالیسیوں کوفائدہ نہیں ہوتا۔

کیس کی تفصیلات

جنوری 2022 میں، براڈکاسٹر وائس آف امریکہ اردو نے اپنے فیس بک پیج پر جاوید اقبال کے بارے میں 11 منٹ کی ایک ڈاکومنٹری پوسٹ کی، جس نے 1990 کی دہائی میں پاکستان میں تقریباً 100 بچوں کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا اور قتل کیا۔ اردو زبان کی اس ڈاکومنٹری میں جرائم اور مجرم کے مقدمے کی پریشان کن تفصیلات شامل ہیں۔ اخباری کلپس کی تصاویر بھی موجود ہیں جو واضح طور پرمتاثرہ بچوں کے چہروں کے ساتھ ان کے نام دکھاتی ہیں، جبکہ آنسوؤں میں لوگوں کی دیگر فوٹیجز رشتہ داروں کی ہو سکتی ہیں۔ پوسٹ کے کیپشن میں بتایا گیا ہے کہ جرائم کے بارے میں ایک مختلف فلم حال ہی میں خبروں میں آئی تھی اور یہ ناظرین کو ڈاکومنٹری کے مواد کے بارے میں بھی خبردار کرتی ہے۔ اس پوسٹ کو تقریباً 21.8 ملین بار دیکھا گیا اور تقریباً 18,000 بار شیئر کیا گیا۔

جنوری 2022 اور جولائی 2023 کے درمیان، 67 صارفین نے پوسٹ کی رپورٹ کی۔ خود کار اور انسانی دونوں جائزوں کے بعد، میٹا نے نتیجہ اخذ کیا کہ پوسٹ کا مواد کسی قسم کی خلاف ورزی نہیں کر رہا تھا۔ اس پوسٹ کی میٹا کے ہائی رسک ارلی ریویو آپریشنز (Operations Review Early Risk High) سسٹم کے ذریعہ الگ سے بھی نشاندہی کی گئی تھی کیونکہ اس کے وسیع پیمانے پر دیکھے جانے کے زیادہ امکانات تھے۔ اس کی وجہ سے زبان، مارکیٹ اور پالیسی کی مہارت والے میٹا کے اندرونی عملے کی طرف سے انسانی جائزہ لیا گیا (بجائے آؤٹ سورس انسانی جائزہ کے)۔ اندرونی طور پر، اس معاملے کی شدت میں اضافے کے بعد، میٹا کی پالیسی ٹیم نے پوسٹ کو برقرار رکھنے کے اصل فیصلے کو منسوخ کر دیا اور

بچوں کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور عریانیت کی پالیسی کی خلاف ورزی کرنے پر پوسٹ کو ہٹا دیا۔ کمپنی نے خبر کی قابلیت کا الاؤنس نہ دینے کا فیصلہ کیا۔ میٹا نے پھر اس کیس کو نگران بورڈ کو بھیج دیا۔

کلیدی نتائج

بورڈ کی اکثریت نے محسوس کیا کہ میٹا کو اس مواد پر خبر کی قابلیت کے الاؤنس کا اطلاق کرنا چاہیئے تھا اور اسے فیس بک پر رہنے دینا چاہیئے تھا۔ بورڈ کو معلوم ہوا کہ پوسٹ نے بچوں کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور عریانیت کے کمیونٹی اسٹینڈرڈ کی خلاف ورزی کی ہے کیونکہ بدسلوکی کا شکار ہونے والے بچوں کی شناخت ان کے چہروں اور ناموں سے ہوتی ہے۔ تاہم، اکثریت کے لیے، بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے ان جرائم کی رپورٹنگ میں عوامی دلچسپی متاثرین اور ان کے خاندانوں کو پہنچنے والے ممکنہ نقصانات سے کہیں زیادہ ہے۔ اپنے فیصلے کی وجوہات میں، اکثریت نے نوٹ کیا کہ ڈاکومنٹری بیداری پیدا کرنے کے لیے تیار کی گئی تھی، جو دہشتناک تفصیلات کو سنسنی خیز نہیں بناتی اور، نمایاں طور پر، جرائم تقریباً 25 سال پہلے ہوئے تھے، جن میں سے کوئی متاثرہ بھی زندہ نہیں بچا تھا۔ اتنے وقت کا گزر جانا سب سے اہم عنصر ہے، کیونکہ اس کا مطلب ہے کہ اب متاثرہ بچوں کو ممکنہ براہ راست نقصان کم ہو گیا ہے۔ دریں اثنا، بچوں کے ساتھ بدسلوکی میں عوامی دلچسپی برقرار ہے۔

بورڈ نے جن ماہرین سے مشورہ لیا، انہوں نے تصدیق کی کہ پاکستان میں بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی عام ہے، لیکن بہت کم واقعات رپورٹ ہوتے ہیں۔ اکثریت نے آزاد میڈیا پر کریک ڈاؤن اور اختلاف رائے کو خاموش کرنے، جبکہ بچوں کے خلاف سنگین جرائم کو روکنے یا سزا دینے میں ناکامی، کے پاکستان کے ٹریک ریکارڈ پر ماہرین کی رپورٹس کو نوٹ کیا۔ یہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو اس مسئلے پر رپورٹنگ اور معلومات حاصل کرنے کے لیے ضروری بناتا ہے۔ اس معاملے میں وائس آف امریکہ اردو کی ڈاکومنٹری نے عوامی مباحثوں میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

اقلیت نے نوٹ کیا کہ اگرچہ ویڈیو میں مفاد عامہ کے مسائل اٹھائے گئے تھے، لیکن ان مسائل پر متاثرین کے نام اور چہرے دکھائے بغیر تفصیل سے بات کرنا ممکن تھا، اور اس لیے مواد کو ہٹا دیا جانا چاہیئے تھا۔ بورڈ نے 18 ماہ کے طویل عرصے پر، جو میٹا کو اس مواد کے بارے میں حتمی فیصلہ کرنے میں لگے اور اس وقت تک اسے 21.8 ملین بار دیکھا جا چکا تھا، اور اس سوال پر کہ کیا اردو زبان کی ویڈیوز کے لئے میٹا کے وسائل کافی ہیں، تشویش کا اظہار کیا۔

اگرچہ شاذ و نادر استعمال ہونے والا خبر کی قابلیت کا الاؤنس – ایک عام استثنا جس کا اطلاق صرف میٹا کی ماہر ٹیموں کے ذریعہ کیا جا سکتا ہے – یہاں متعلقہ تھا، بورڈ نوٹ کرتا ہے کہ کوئی مخصوص پالیسی استثنا، جیسے بیداری بڑھانا یا رپورٹنگ، بچوں کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور عریانیت کی پالیسی کے لیے دستیاب نہیں ہیں۔ میٹا کو صارفین کو اس بارے میں مزید وضاحت فراہم کرنی چاہیئے۔

مزید برآں، لوگوں کے لیے اس پالیسی کی عوامی زبان میں یہ واضح کیا جا سکتا ہے کہ "نام یا تصویر کے ذریعے" مبینہ متاثرین کی شناخت کے لیے اہلیت کیا ہے- اگر وائس آف امریکہ اردو کو اس اصول کی مزید تفصیلی وضاحت موصول ہوتی جس کی وہ خلاف ورزی کر رہے تھے، تو وہ دل شِکن تصاویر کے بغیر یا مثال کے طور پر متاثرین کے دھندلے چہروں کے ساتھ، اگر اس کی اجازت ہو، ڈاکومنٹری کو دوبارہ پوسٹ کر سکتے تھے۔

نگران بورڈ کا فیصلہ

نگران بورڈ میٹا کے مواد کو ہٹانے کے فیصلے کو منسوخ کرتا ہے اور پوسٹ کو دوبارہ بحال کرنے کا تقاضا کرتا ہے۔

بورڈ میٹا کو تجویز کرتا ہے کہ:

- ہر کمیونٹی اسٹینڈرڈ کے اندر ایک نیا سیکشن بنائیں جس میں بتایا گیا ہو کہ کون سے استثنات اور الاؤنسز لاگو ہوتے ہیں۔ جب میٹا کے پاس کچھ استثنات کی اجازت نہ دینے کا مخصوص استدلال ہوتا ہے جو دوسری پالیسیوں پر لاگو ہوتے ہیں (جیسے خبروں کی رپورٹنگ یا بیداری میں اضافہ)، میٹا کو اس استدلال کو اس نئے سیکشن میں شامل کرنا چاہیئے۔

*کیس کے خلاصے کیسز کا ایک جائزہ فراہم کرتے ہیں اور ان کی کوئی ترجیحی قدر نہیں ہوتی ہے۔

<u>کیس کا مکمل فیصلہ</u>

1. فیصلے کا خلاصہ

نگران بورڈ نے Meta کے وائس آف امریکہ کے اردو صفحے سے Facebook کی اس پوسٹ کو ہٹانے کے فیصلے کو کالعدم قرار دیا ہے، جس میں 1990 کی دہائی میں پاکستان میں جنسی زیادتی کا شکار اور قتل ہونے والے متاثرہ بچوں کی شناخت ظاہر کرنے والی ڈاکومنٹری ویڈیو دکھائی گئی تھی۔

بورڈ کو پتا چلا کہ اس پوسٹ میں بچوں کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور عریانیت سے متعلق کمیونٹی اسٹینڈرڈ کی خلاف ورزی کی گئی تھی، کیونکہ اس میں "جنسی زیادتی کے شکار بچوں کی شناخت نام اور تصویر سے کی گئی تھی۔" تاہم بورڈ کی اکثریت یہ سمجھتی ہے کہ Meta کو اس صورت میں خبر کی قابلیت کے الاؤنس کا اطلاق کرنا چاہیئے تھا کیونکہ پاکستان میں بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی رپورٹنگ میں موجودہ عوامی دلچسپی ماضی بعید میں متاثرین کی شناخت سے ہونے والے ممکنہ نقصانات سے کہیں زیادہ ہے۔ بورڈ ممبران کی ایک قلیل تعداد کا یہ ماننا ہے کہ متاثرین کے نام اور چہرے دکھائے بغیر اس مسئلے پر تبادلہ خیال کیا جانا ممکن تھا، لہٰذا Meta کے پوسٹ ہٹانے کا فیصلہ مناسب تھا۔

بیداری میں اضافہ کرنے، نیوز رپورٹنگ یا دیگر معقول وجوہات کے لیے پالیسی کے استثنات کس وقت عطا کئے جا سکتے ہیں، اس حوالے سے صارفین کو بہتر طور پر آگاہ کرنے کے ضمن میں، Meta کو ہر ایک کمیونٹی اسٹینڈرڈ کے اندر ایک نیا سیکشن قائم کرنا چاہیئے، جو تفصیلاً بیان کرے کہ پالیسی کے کون سے استثنات اور الاؤنسز لاگو ہوتے ہیں، نیز یہ اس حوالے سے استدلال فراہم کرے کہ کب اس طرح کے استثنات یا الاؤنسز لاگو نہیں ہوتے۔اس سیکشن میں نوٹ کیا جانا چاہیئے کہ عمومی الاؤنسز جیسا کہ خبر کی قابلیت، تمام کمیونٹی اسٹینڈرڈز پر لاگو ہوتے ہیں۔

2. کیس کی تفصیل اور پس منظر

28 جنوری 2022 کو، امریکی حکومت کی جانب سے فنڈ کردہ براڈکاسٹر، وائس آف امریکہ اردو نے اپنے Facebook پیج پر جاوید اقبال (Javed Iqbal) نامی شخص کے بارے میں ایک 11 منٹ کی ڈاکومنٹری ویڈیو پوسٹ کی، جسے بچوں کے خلاف یکے بعد دیگرے جرائم کا ارتکاب کرنے کے الزام میں پاکستانی عدالت میں سزا سنائی گئی تھی۔ اس ڈاکومنٹری میں اردو زبان میں ان جرائم کے بارے میں جامع تفصیلات موجود تھیں، جو کہ 1990 کی دہائی میں تقریباً 100 بچوں کے جنسی استحصال اور قتل سے متعلق تھے۔ نیز، ان تفصیلات میں مجرم کی بعد ازاں گرفتاری اور مقدمے کا بھی احاطہ کیا گیا تھا۔

اس ویڈیو میں 1999 کے اخباری تراشوں کی تصاویر شامل تھیں جن میں متاثرہ بچوں کے چہرے، ان کے ناموں اور متعلقہ شہروں کے حوالے کے ساتھ دکھائے گئے تھے۔ مجرم کے گھر کی تلاشی کے دوران ملنے والی بچوں کی تصاویر بھی اس میں دکھائی گئی تھیں۔ واقعات کی جامع تفصیلات اور جائے جرائم سے ملنے والے مجرمانہ شواہد، بشمول تیزاب کے وہ ڈرم جہاں مبینہ طور پر لاشوں کو تحلیل کیا گیا تھا، کو ڈاکومنٹری میں دکھایا گیا ہے۔ ان اشکبار افراد کی فوٹیج بھی اس میں شامل ہے جو کہ غالباً شکار بچوں کے رشتے دار تھے۔

ڈاکومنٹری میں بتایا گیا کہ جاوید اقبال نے اقرار کیا کہ وہ بچوں کو اپنے گھر لاتا تھا، جہاں وہ ان کو جنسی زیادتی کا شکار بناتا تھا، انہیں گلا گھونٹ کر مار دینے کے بعد ان کی لاشوں کو تیزاب میں گُھلا دیتا تھا۔ اس میں اس کے شریک جرم نوجوان کے ہمراہ اس کی گرفتاری، بعد ازاں ان کے مقدمات، سزائے موت، اور آخرکار حراست کے دوران خودکشی کا ذکر ہے۔

پوسٹ کے کیپشن میں اردو میں ذکر تھا کہ جرائم کے بارے میں ایک مختلف فلم آج کل خبروں کی زینت بنی ہوئی ہے۔ کیپشن میں جرم کی شدت بھی بتائی گئی، نیز متنبہ کیا گیا کہ اس ڈاکومنٹری میں جنسی زیادتی اور تشدد کے بارے میں تفصیلات شامل ہیں، جن میں مجرم اور اس کے جرائم سے وابستہ افراد کے انٹرویوز بھی تھے۔

وائس آف امریکہ اردو کے فیس بک پیج پر تقریباً 5 ملین فالوورز ہیں۔ مواد کو تقریباً 21.8 ملین مرتبہ دیکھا گیا، اس پر تقریباً 51,000 ری ایکشنز اور 5,000 تبصرے آئے تھے اور تقریباً 18,000 مرتبہ اس کا اشتراک کیا گیا۔ جنوری 2022 اور جولائی 2023 کے درمیان، کُل 67 صارفین کی جانب سے اس مواد کو رپورٹ کیا گیا۔ اس عرصے کے دوران خودکار اور بیرونی انسانی، دونوں ذرائع کے جائزوں کے بعد، Meta نے طے کیا کہ مواد خلاف ورزی کے زمرے میں نہیں آتا تھا۔

Meta کے ہائی رسک ارلی ریویو آپریشنز (High Risk Early Review Operations, HERO) کے نظام نے جنوری 2022 اور 15 جولائی 2023 کے درمیان بڑی تعداد میں وائرل ہونے کی وجہ سے مواد کے متعلق آٹھ مرتبہ متنبہ بھی کیا۔ HERO نظام ایسے ممکنہ خلاف ورزی کے مواد کی نشان دہی کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے جس کے وائرل ہو جانے کا امکان ہو۔ مذکورہ نظام سے ایک بار شناخت ہو جانے

کے بعد، Meta کی جانب سے (بیرونی موڈریٹرز کی جانب سے مواد کا جائزہ لیے جانے کے برعکس) زبان، مارکیٹ اور پالیسی کی مہارت رکھنے والے اندورنی عملے کے ساتھ مواد کے انسانی جائزے کو ترجیح دی جاتی ہے۔

جولائی 2023 کے اواخر میں، HERO نظام کی جانب سے رپورٹ ہونے کے بعد، Meta کی داخلی علاقائی کارروائیوں کی ٹیم نے مواد کو خبر کی قابلیت کے الاؤنس کے تحت جائزہ لیے جانے کی درخواست کرتے ہوئے Meta کے پالیسی ماہرین کی جانب بھیجا۔ اگست 2023 میں اس جائزے کے بعد، پالیسی ٹیم نے مواد کو برقرار رکھنے کے اصل فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا اور اسے بچوں کے استحصال، بدسلوکی اور عریانیت کی پالیسی کی خلاف ورزی کی وجہ سے ہٹا دیا۔ Meta نے اس مواد کے لیے خبر کی قابلیت کا الاؤنس نہیں دیا کیونکہ یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ نقصان کا ممکنہ خطرہ عوامی دلچسپی کے پہلو پر بھاری ہے۔ کمپنی نے اس خطرے کی نوعیت اور شدت کی وضاحت نہیں کی۔

Meta نے مواد کو پوسٹ کرنے والے خبر رساں ادارے کے اکاؤنٹ کے خلاف کسی کڑے اقدام کا اطلاق نہیں کیا جس کی وجہ عوامی دلچسپی اور ویڈیو کا بیداری کو اجاگر کرنے والا سیاق و سباق نیز ویڈیو پوسٹ کرنے اور ہٹانے کے درمیان خاصا طویل عرصہ (18 ماہ) گزرنا تھا۔

Meta نے اس کیس کو بورڈ کے حوالے کیا کیونکہ اس نے اسے اہم اور مشکل سمجھا تھا اس لیے کہ کمپنی کو "اس حقیقت کے برخلاف متاثرہ بچوں کی سلامتی، رازداری اور وقار کو اہمیت دینا تھی کہ فوٹیج میں متاثرہ بچوں کی شناخت پر زور نہیں دیا جا رہا، بیان کردہ واقعات تیس سال سے زیادہ عرصہ پہلے پیش آئے تھے اور ویڈیو ایک سیریل کلر کے جرائم کے بارے میں بیداری کو اجاگر کرنے اور ان مسائل پر بات کرنے کے لیے تیار کی گئی معلوم ہوتی ہے جن میں عوامی دلچسپی کی قدر بہت زیادہ ہے۔"

بورڈ نے اس کیس میں اپنے فیصلے تک پہنچنے کے لیے درج ذیل سیاق وسباق کو مدنظر رکھا ہے۔ پاکستان میں شہری آزادی اور میڈیا کی آزادی پر کافی حد تک قدغن عائد ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ماہرین اور سول سوسائٹی کی تنظیموں نے اس امر کو اجاگر کیا ہے کہ پاکستانی ریاست میں میڈیا کی آزادی کو محدود کرنے اور ایسے افراد کو گرفتار کرنے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کی تاریخ پائی جاتی ہے جو حکام پر تنقید کرتے ہیں۔ میڈیا آؤٹ لیٹس کو مداخلت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، ان سے حکومتی اشتہارات واپس لے لیے جاتے ہیں، ٹیلی ویژن پریزنٹرز اور مواد کی براڈکاسٹنگ پر پابندی عائد کر دی جاتی ہے۔ اسی طرح، آن لائن سرگرم عمل افراد، مخالف رائے رکھنے والوں اور صحافیوں کو اکثر ریاستی پشت پناہی میں دھمکیوں اور ہراسانیوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ آزاد میڈیا آؤٹ لیٹس نے بھی تحریر کیا ہے کہ کیسے پاکستانی حکام سوشل میڈیا کمپنیوں سے مواد کو ہٹانے کی درخواست کرتے ہیں۔ Meta کی جانب سے کمپنی کے مرکز برائے شفافیت (Transparency Center) میں بیان کیا گیا ہے کہ جون 2022 اور جون 2023 کے درمیان، پاکستانی حکام کی جانب سے Meta کو رپورٹ کی گئی 7,665 پوسٹس کو کمپنی نے جغرافیائی لحاظ سے بلاک کیا تھا۔ مبینہ طور پر مقامی قوانین کی خلاف ورزی کرنے کی وجہ سے مواد تک

مقامی رسائی محدود کی گئی تھی، اگرچہ اس نے لازمی طور پر Meta کی پالیسیوں کی خلاف ورزی نہیں کی تھی۔

اطلاعات کے مطابق مقامی پولیس کو تحریری اعترافاتِ جرم بذریعہ ڈاک بھجیے جانے کے باوجود، جاوید اقبال نے جو جرائم کیے، ان کی ارباب اختیار کی جانب سے اس وقت تک سنجیدگی سے کوئی تحقیقات نہیں کی گئیں جب تک کہ ان پاکستانی صحافیوں نے، جنہیں اعتراف جرم کا خط موصول ہوا اور انہوں نے اس پر تحقیقات کیں، 3 دسمبر 1999 کو جنگ اخبار میں مبینہ 57 متاثرہ بچوں کے ناموں اور تصاویر کے ساتھ کہانی شائع کی، اور یوں ان کے خاندانوں کو متنبہ کیا اور عوام الناس میں اس مسئلے پر ایک ہنگامہ کھڑا ہوا۔ جرائم سے متعلق، جاوید اقبال کے اعترافِ جرم اور بعد ازاں گرفتاری، سزا اور خودکشی، کے متعلق پاکستان میں اور بین الاقوامی سطح پر وسیع پیمانے پر اور عالمی عوامی کوریج کی گئی۔

جنوری 2022 اور جنوری 2024 کے درمیان، فلمز، ڈاکومنٹریز اور میڈیا رپورٹس نے جاوید اقبال اور اس کے جرائم سے متعلق موضوع کو دوبارہ بھڑکایا ہے اور اس حوالے سے مباحثوں میں دوبارہ شدت آئی ہے۔ "جاوید اقبال: ایک سیریل کلر کی ان کہی کہانی،" نامی فلم جو کہ جنوری 2022 میں ریلیز ہونی تھی، پاکستان کی سینٹرل بیورو برائے فلم سینسرز کی جانب سے کئی ماہ تک پابندی کا شکار رہی، کیونکہ نیوز رپورٹس کے مطابق اس کے عنوان میں مجرم اقبال کی شان بڑھائی گئی تھی۔ یہ فلم اس سال کے آخر میں UK ایشیئن فلم فسٹیول میں ریلیز کی گئی تھی۔ ماہرین، جن سے بورڈ نے مشاورت کی، اور آزاد میڈیا نے اطلاع دی کہ پروڈیوسرز نے پاکستانی سینسر بورڈ کو دوبارہ جمع کروانے سے پہلے فلم کی تدوین کی اور اس کا نام بدل کر "ککڑی" (بمطابق جاوید اقبال کا عرفی نام) کر دیا۔ یہ فلم جون 2023 میں پاکستان میں دوبارہ ریلیز کرنے کی اجازت دے دی گئی تھی۔

پاکستان میں بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کا سلسلہ عام ہے۔ ان ماہرین کے مطابق، جن سے بورڈ نے مشاورت کی،قومی مرکز برائے لاپتہ اور استحصال کے شکار اطفال (National Center for Missing and Exploited Children, NCMEC) کی جانب سے 2020 سے 2022 تک کے جمع کردہ ڈیٹا کے مطابق پاکستان میں بچوں کے آن لائن استحصال کی تقریباً 5.4 ملین رپورٹس سوشل میڈیا پر آئی ہیں۔ NCMEC امریکہ میں قائم سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے مواد کی رپورٹس جمع کرتا ہے، جن میں 90% رپورٹس Meta کے پلیٹ فارمز پر شائع ہونے والے مواد کے بارے میں ہوتی ہیں۔ اسلام آباد میں قائم شدہ ساحل (Sahil) نامی NGO نے رپورٹ کیا ہے کہ سال 2023 کے ابتدائی نصف کے دوران پاکستان میں اوسطاً 12 بچے روزانہ جنسی زیادتی کا شکار ہوئے۔ 2023 میں 2,200 سے زائد کیسز کا 75 فیصد پاکستان کے سب سے گنجان آباد صوبے پنجاب میں رپورٹ کیے گئے۔ قصور میں رپورٹ ہونے والے جرائم کے دو دیگر گھناؤنے واقعات میں ایک گروہ کی جانب سے 280 بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی اورایک چھ سالہ بچی کا قتل اور جنسی زیادتی شامل تھے، جس کی میڈیا نے لاش سمیت دیگر تصاویر دکھائی تھیں۔

3. نگران بورڈ کا اختیار اور دائرہ کار

بورڈ کے پاس ان فیصلوں کا جائزہ لینے کا اختیار موجود ہے جو کہ Meta جائزے کے لیے جمع کرواتا ہے (چارٹر آرٹیکل 2، سیکشن 1؛ بائی لاز کا آرٹیکل 2، سیکشن 2.1.1)۔

بورڈ Meta کا فیصلہ برقرار رکھ سکتا ہے یا اسے مسترد کر سکتا ہے (چارٹر آرٹیکل 3، سیکشن 5)، اور کمپنی پر اس فیصلے کی پابندی لازم ہے (چارٹر آرٹیکل 4)۔ Meta کو یکساں سیاق و سباق کے ساتھ مُماثل مواد کے حوالے سے اپنے فیصلے کو لاگو کرنے کے امکانات کا اندازہ بھی لگانا ہو گا (چارٹر آرٹیکل 4)۔ بورڈ کے فیصلوں میں غیر واجب التعمیل سفارشات شامل ہو سکتی ہیں جن کا Meta پر جواب دینا لازم ہے (چارٹر آرٹیکل 3، سیکشن 4؛ آرٹیکل 4)۔ جب Meta سفارشات پر عمل کرنے کے عزم کا اظہار کرتا ہے، تو بورڈ ان کے اطلاق کی نگرانی کرتا ہے۔

4. اختیار اور رہنمائی کے ذرائع

درج ذیل معیارات اور مثالوں نے اس کیس میں بورڈ کے تجزیے کی رہنمائی کی:

I. نگران بورڈ کے فیصلے

- آرمینیائی جنگی قدیوں کی ویڈیو
- خبروں کی اطلاعات میں طالبان کا ذکر
- سویڈش صحافی کی جانب سے بچوں کے خلاف جنسی تشدد کی اطلاعات
- نجی رہائشی معلومات کی پالیسی پر مشاورتی رائے کا اشتراک
- آذربائیجان میں آرمینیائی
- چھاتی کے کینسر کی علامات اور عریانیت

II. Meta کی مواد سے متعلق پالیسیاں

بچوں کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور عریانیت کی پالیسی کے لیے پالیسی کے استدلال میں بیان ہوتا ہے کہ Meta ایسے مواد کی اجازت نہیں دیتا جو "بچوں کا جنسی استحصال کرتا ہو یا انہیں خطرے میں ڈالتا ہو۔" اس پالیسی کے تحت، Meta ایسے مواد کو ہٹا دیتا ہے "جو نام یا تصویر کے ذریعے جنسی استحصال کے مبینہ متاثرین کی شناخت کرتا ہو یا ان کی تضحیک کرتا ہو۔"

بورڈ کے تجزیے کی رہنمائی Meta کے آواز اٹھانے کے عزم، جسے کمپنی "مقدم" جانتی ہے، اور اس کی تحفظ، رازداری اور وقار کی اقدار، کے ذریعے کی گئی۔

خبر کی قابلیت کا الاؤنس

Meta خبر کی قابلیت کے الاؤنس کو ایک عمومی پالیسی الاؤنس کے طور پر بیان کرتا ہے جو کمیونٹی اسٹینڈرڈز کے اندر پالیسی کے تمام شعبوں، بشمول بچوں کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور عریانیت کی پالیسی، پر لاگو کیا جا سکتا ہے۔ یہ بصورت دیگر خلاف ورزی کے حامل مواد کو پلیٹ فارم پر برقرار رکھنے کی اجازت دیتا ہے کہ اگر ایسا کرنے سے عوامی دلچسپی نقصان کے خطرے پر بھاری ہو۔ Meta کے مطابق، مواد کی پالیسی کی ٹیم کو سپرد کیے جانے کے بعد، ایسی تشخیصات "شاذونادر حالات" میں ہی کی جاتی ہیں۔ یہ ٹیم اس بات کی تشخیص کرتی ہے کہ آیا زیر بحث مواد عوام کی صحت یا سلامتی کے لیے ایک فوری حقیقی خطرہ ہے یا سیاسی عمل کے ایک حصے کے طور پر فی الوقت زیر بحث نقطہ ہائے نظر کے اظہار کا موقع دیتا ہے۔ اس تشخیص میں ملک کے مخصوص حالات، بشمول اس امر کو زیرِ غور لایا جاتا ہے کہ آیا انتخابات جاری ہیں۔ اگرچہ مقرر کی شناخت ایک متعلقہ امرِ توجہ ہے، تاہم یہ الاؤنس صرف نیوز آؤٹ لیٹس کے پوسٹ کردہ مواد تک محدود نہیں ہے۔

Meta کی رپورٹ کے مطابق 1 جون 2022 سے 1 جون 2023 تک صرف 69 خبر کی قابلیت کے الاؤنسز عالمی طور پر ضبط تحریر میں لائے گئے۔ گزشتہ سال کے لیے اسی سے مماثل تعداد کی اطلاع دی گئی۔

III. Meta کی انسانی حقوق کی ذمہ داریاں

اقوام متحدہ کے کاروبار اور انسانی حقوق پر رہنما قواعد (UN Guiding Principles on Business and Human Rights, UNGPs)، جن کی منظوری اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی کونسل نے 2011 میں دی تھی، نجی کاروباری اداروں کی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے لئے رضاکارانہ فریم ورک قائم کرتی ہے۔ 2021 میں، Meta نے اپنی انسانی حقوق کی کارپوریٹ پالیسی کا اعلان کیا، جس میں اس نے UNGPs کے مطابق انسانی حقوق کے احترام کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ درج ذیل بین الاقوامی معیارات اس کیس میں Meta کی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے بورڈ کے تجزیے کے لئے متعلقہ ہو سکتے ہیں:

- آزادی اظہار رائے کے حقوق: آرٹیکل 19، شہری اور سیاسی حقوق پر بین الاقوامی معاہدہ (International Covenant on Civil and Political Rights, ICCPR)؛ عمومی تبصرہ نمبر 34، انسانی حقوق کی کمیٹی (2011)؛ آزادی رائے اور اظہار پر اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے کی جانب سے رپورٹس، (2019) A/74/486؛ (2018) A/HRC/38/35؛ A/69/335 (2014) اور (2011) A/HRC/17/27۔
- بچے کا بہترین مفاد: آرٹیکل 3، بچوں کے حقوق پر کنونشن (UNCRC)؛ عمومی تبصرہ نمبر 25، بچے کے حقوق کی کمیٹی (2021)۔ مزید برآں، آرٹیکل 17، UNCRC، بچوں کی جسمانی یا ذہنی صحت کے فروغ کے لیے معلومات تک رسائی کی خاطر بچوں کے حقوق پر ماس میڈیا کے ذریعے انجام دیئے جانے والے اہم کردار کو تسلیم کرتا ہے۔
- رازداری کا حق: آرٹیکل 17، ICCPR؛ آرٹیکل 16، UNCRC۔

5. صارف کی گزارشات

پوسٹ کے مصنف کو بورڈ کے جائزے سے آگاہ کیا گیا تھا اور ایک بیان جمع کروانے کا موقع دیا گیا تھا۔ کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

6. Meta کی گزارشات

Meta کے مطابق، اس پوسٹ نے بچوں کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور عریانیت سے متعلق کمیونٹی اسٹینڈرڈ کی خلاف ورزی کی کیونکہ اس میں جنسی استحصال کے شکار بچوں کے ناموں کے ساتھ ان کے قابلِ شناخت چہرے دکھائے گئے تھے۔ Meta واضح کرتا ہے کہ کسی فرد کی نام یا تصویر سے شناخت ہو رہی ہوتی ہے، اگر "مواد میں درج ذیل معلومات میں سے کوئی بھی شامل ہو: (i) فرد کے نام کا ذکر ہو (پہلا، درمیانی، آخری یا مکمل نام) ماسوائے یہ کہ مواد میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہو کہ نام فرضی ہیں [یا] (ii) فرد کے چہرے کی تصویری جھلک ہو۔"

Meta جنسی زیادتی کے شکار متاثرہ بالغ افراد کی شناخت کرنے والے مواد اور متاثرہ بچوں کی شناخت کرنے والے مواد کے درمیان فرق رکھتا ہے کیونکہ بچوں کی شناخت ظاہر کرنے کے حوالے سے باخبر رضامندی دینے کی "صلاحیت محدود" ہوتی ہے۔ اس کے پیش نظر بچوں کے لیے، دوبارہ متاثر ہونے کے خطرات، کمیونٹی میں امتیازی سلوک اور مزید تشدد کا خطرہ بنمایاں طور پر برقرار رہتا ہے۔ لہٰذا، Meta بچوں کے استحصال، بدسلوکی اور عریانیت کی پالیسی کے تحت ایسے مواد کے لیے پالیسی میں کوئی استثنات فراہم نہیں کرتا، جس میں جنسی زیادتی کے شکار مبینہ متاثرین کی نام یا تصویر سے شناخت ہوتی ہو، جو کہ بیداری کو اجاگر کرنے، بدسلوکی کی اطلاع دینے یا اس کی مذمت کرنے کے مقصد سے شیئر کیا گیا ہو۔

بچوں کے حقوق کے حامی Meta پر زور دیتے ہیں کہ اس کی پالیسیز بچوں کی سلامتی کو ترجیح دیں، خاص طور پر ایسے کیسز میں جن میں جنسی زیادتی سے متاثرہ بچے شامل ہوں۔ دیگر بیرونی اسٹیک ہولڈرز نے Meta کو نوٹ کروایا کہ متاثرہ بچوں کی شناخت کرنے میں ممکنہ خبر کی قابلیت کے مقابلے میں، نابالغان کو نشانہ بننے سے بچانے کے مقصد کو زیادہ اہمیت دیں۔

بورڈ نے Meta کو اس کیس میں مواد کو خبر کی قابلیت کا الاؤنس نہ دینے کے اپنے فیصلے کا مطالعہ کرنے کو کہا۔ Meta نے نوٹ کیا کہ اگرچہ مواد میں عوامی دلچسپی کا عنصر موجود ہے، تاہم متاثرہ بچوں کی شناخت سے نقصان کا خطرہ بدستور نمایاں رہے گا۔ اگرچہ یہ جرائم 1990 کی دہائی میں وقوع پذیر ہوئے، تاہم جن متاثرین کی شناخت کی گئی تھی وہ بچے تھے، اور جس بدسلوکی کا انہیں سامنا کرنا پڑا، وہ تشدد پر مبنی اور جنسی نوعیت کی تھی۔

اس کیس میں، Meta نے اس خبر رساں ادارے کے اکاؤنٹ کے خلاف کسی کڑے اقدام کا اطلاق نہیں کیا جس کی وجہ عوامی دلچسپی اور ویڈیو کا بیداری کو اجاگر کرنے والا سیاق و سباق نیز ویڈیو پوسٹ کرنے اور ہٹانے کے درمیان خاصا طویل عرصہ گزرنا تھا

بورڈ کے سوالات کے جواب میں، Meta نے نوٹ کیا کہ کمپنی پیش اقدامی کے طور پر مواد کے بارے میں متنبہ کرنے کے لیے مواد کی شناخت کی خاطر مختلف سگنلز کا استعمال کرتے ہوئے اپنے HERO نظام کو بروئے کار لاتی ہے، اس سے پہلے کہ یہ انتہائی وائرل ہو جائے۔ یہ نظام ایسے مواد کے لیے جائزے اور ممکنہ کارروائی کو ترجیح دیتا ہے جس کے وائرل ہونے کا امکان ہو، اور یہ پلیٹ فارم پر وائرل ہونے والے مسئلے کے باعث مواد سے نمٹنے کے لیے استعمال ہونے والے ٹولز میں سے ایک ہے۔

بورڈ نے Meta سے تحریری طور پر 15 سوالات پوچھے۔ سوالات بچوں کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور عریانیت کی پالیسی سے متعلق Meta کی پالیسی چائنسز، Meta کے کڑا اقدام کرنے والے نظام اور HERO نظام سے متعلق تھے۔ Meta نے 15 سوالات کے جواب دیئے۔

7. عوامی تبصرے

نگران بورڈ کو چار عوامی تبصرے موصول ہوئے جو جمع کروانے کی شرائط پر پورا اترتے تھے۔ دو امریکہ اور کینیڈا، ایک یورپ اور ایک ایشیا پیسیفک اور اوشیانیا کی جانب سے جمع کروائے گئے تھے۔ اشاعت کی رضامندی کے ساتھ جمع کروائے گئے عوامی تبصرے پڑھنے کے لیے، براہ کرم یہاں کلک کریں۔

گزارشات میں درج ذیل موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے: بدسلوکی کے شکار متاثرہ بچوں کی رازداری اور شناخت کے ساتھ ساتھ اہل خانہ کی رازداری کے تحفظ کی اہمیت؛ بچوں کے حقوق پر اقوام متحدہ کے کنونشن اور Meta کی بچوں کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور عریانیت کی پالیسی کے مابین تعامل؛ ڈاکومنٹری کا آگاہی اور بیداری بڑھانے کا سیاق و سباق؛ اور بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے جرائم کی اطلاع دینے میں صحافیوں کا کردار۔

8. نگران بورڈ کا تجزیہ

بورڈ نے Meta کے بچوں کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور عریانیت سے متعلق متاثرہ بچوں کے حقوق پر کمیونٹی اسٹینڈرڈ کا جائزہ لینے کے، خاص طور پر ایسے جرائم کی رپورٹنگ کے سیاق و سباق میں جن کو خاصا وقت گزر چکا ہو، Meta کے ریفرل کو قبول کیا۔ اس کیس میں شہری آزادی کے تحفظ سے متعلق خدشات پائے جاتے ہیں، جو کہ بورڈ کی حکمت عملی کی ترجیحات میں شامل ہے۔ بورڈ نے اس مواد کا Meta کی مواد کی پالیسیوں، انسانی حقوق کی ذمہ داریوں اور اقدار کا تجزیہ کر کے یہ جانچ کی کہ آیا اس مواد کو بحال کیا جانا چاہیئے۔

Meta 8.1 کی مواد کی پالیسیوں کی تعمیل

بورڈ اس بات پر Meta کے ساتھ متفق ہے کہ اس کیس میں مواد نے بچوں کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور عریانیت سے متعلق کمیونٹی اسٹینڈرڈ کے واضح قواعد کی خلاف ورزی کی ہے، کیونکہ ویڈیو میں بدسلوکی کے شکار بچوں کے قابل شناخت چہرے دکھائے گئے تھے اور ان کے نام بھی اس میں شامل تھے۔ تاہم بورڈ کی اکثریت اس خیال کی حامی ہے کہ Meta کو خبر کی قابلیت کے الاؤنس کا اطلاق کرنا چاہیئے تھا اور مواد کو وائرل ہونے کے لیے، Facebook پر برقرار رکھنے کی اجازت دینی چاہیئے تھی۔ اکثریت کے نزدیک، اس کیس جیسی خصوصیات والے بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے کیس میں جرائم کی رپورٹنگ میں عوامی دلچسپی، متاثرین اور ان کے خاندانوں کے لیے ممکنہ نقصان سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ یہ نتیجہ بڑی حد تک اس حقیقت پر مبنی ہے کہ یہ ڈاکومنٹری آگاہی میں اضافے کے لیے بنائی گئی ہے، اس میں جن بھیانک تفصیلات کو رپورٹ کیا گیا ہے، انکا مقصد تضحیک کرنا یا سنسنی پھیلانا نہیں، اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ جرائم تقریباً 25 سال پہلے وقوع پذیر ہوئے اور کوئی بھی متاثرہ بچہ زندہ نہیں بچ سکا۔

اکثریت کے لیے، اس کیس میں خاصی مدت کا گزر جانا سب سے اہم عنصر تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ، بچوں اور ان کے خاندانوں کے حقوق پر ممکنہ اثر کم ہو سکتا ہے، جبکہ پاکستان میں بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کی اطلاع دہی اور اس سے نمٹنے میں عوامی دلچسپی اسی طرح برقرار ہے۔ اس کیس میں، بچوں کے خلاف جرائم 25 سال سے زیادہ عرصے پہلے کیے گئے تھے، اور ڈاکومنٹری میں دکھائے گئے تمام قابل شناخت متاثرہ بچے فوت شدہ ہیں۔

پاکستان میں بچوں کے ساتھ بدسلوکی بڑے پیمانے پر جاری ہے (سیکشن 2 ملاحظہ کریں) اور یہ عوامی بحث و مباحثہ کا اہم موضوع ہے۔ بورڈ کی اکثریت ماہرین کی رپورٹس پر غور کرتی ہے جن میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان میں ماضی میں آزاد میڈیا کے خلاف کریک ڈاؤن اور اختلاف رائے رکھنے والوں کو خاموش کروانے کا رجحان پایا گیا ہے، جبکہ بچوں کے خلاف سنگین جرائم کے مرتکب افراد کو روکنے یا انہیں سزا دینے میں ناکامی ہوئی ہے۔ اس لیے، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز تمام افراد، بشمول نیوز میڈیا، کے لیے ضروری ہیں تاکہ پاکستان میں بچوں کے ساتھ ہونے والی زیادتی سے متعلق اطلاع دی جا سکے اور اس سے متعلقہ معلومات حاصل کی جا سکیں۔ یہ ڈاکومنٹری بالکل درست اور حقیقی نوعیت کی تھی، اور متاثرین کے لیے حساس تھی۔ یہ خاص طور پر اُس عنوان پر فلم سینسر کرنے کے حکومتی فیصلے کے خلاف سیاق سباق کے مواد کے ساتھ تیار کی گئی تھی، اور اسی لیے عوامی بحث میں خاصی اہمیت کی حامل رہی۔

بورڈ ممبران کی قلیل تعداد اس بات کو زیر غور لاتی ہے کہ Meta کو اس کیس میں خبر کی قابلیت کے الاؤنس کا اطلاق نہیں کرنا چاہیئے، اور اس بات پر روشنی ڈالتی ہے کہ متاثرہ بچوں نیز ان کے خاندانوں کی عزت اور حقوق کا تحفظ سب سے اہم تھا اور وقت گزرنے کے ساتھ یا ان دیگر ملاحظوں کی وجہ سے اس پر کوئی اثر نہیں پڑنا چاہیئے تھا جن کی طرف اکثریت کی جانب سے اشارہ کیا گیا تھا۔ اقلیت نوٹ کرتی ہے کہ اگرچہ ویڈیو عوامی دلچسپی کے مسائل کو اجاگر کرتی ہے، تاہم ان مسائل پر متاثرین کے نام اور چہروں کو ظاہر کیے بغیر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا جانا ممکن تھا۔ نتیجتاً، پوسٹ کا ہٹانا Meta کی رازداری اور وقار کی اقدار کے مطابق تھا۔

خبر کی قابلیت کی تشخیص انجام دیتے وقت، بورڈ نے غور کیا کہ Meta کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ پوسٹ کو برقرار رکھنے یا ہٹانے کے فیصلے کے انسانی حقوق پر ممکنہ منفی اثرات کو زیر غور لائے۔ اگلے سیکشن میں ان ملاحظوں کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔

8.2 Meta کی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کی تعمیل

بورڈ کی اکثریت یہ سمجھتی ہے کہ اس پوسٹ کا ہٹایا جانا ضروری یا متناسب نہیں تھا، اور Facebook پر پوسٹ کو بحال کرنا Meta کی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے مطابق ہے۔

آزادی اظہار رائے (آرٹیکل 19 ICCPR)

ICCPR کا آرٹیکل 19، پیرا 2 سیاسی بحث و مباحثہ اور صحافت کے لیے وسیع تحفظ فراہم کرتا ہے (عمومی تبصرہ نمبر 34، (2011)، پیرا 11)۔ اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے برائے آزادی اظہار رائے نے بتایا ہے کہ ریاستیں میڈیا تنظیمیوں کو ترغیب دے سکتی ہیں کہ وہ ان طریقہ ہائے کار کو خود منظم کریں جن کے تحت وہ بچوں کی کوریج کرتے ہیں اور بچوں کو شامل کرتے ہیں۔ صحافیوں کی بین الاقوامی فیڈریشن کی جانب سے رہنما خطوط اور قواعد کے مسودے کے ایک مجموعے کا حوالہ دیتے ہوئے، اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے نے نوٹ کیا کہ ان میں "بچوں پر مشتمل کہانیوں میں دقیانوسی تصورات اور سنسنی خیز پیشکش کے استعمال سے گریز پر دفعات" شامل ہیں، (A/69/335، پیرا 63)۔

جب ریاست کی جانب سے اظہار پر پابندیاں عائد کی جاتی ہیں، تو وہ لازماً قانونیت، جائز مقصد، اور ضرورت و تناسب کے تقاضوں پر پورا اترتی ہوں (آرٹیکل 19، پیرا 3، ICCPR)۔ ان تقاضوں کا اکثر "تین حصہ جاتی ٹیسٹ" کے طور پر حوالہ دیا جاتا ہے۔ بورڈ Meta کی رضاکارانہ انسانی حقوق کی عہد بستگیوں کی ترجمانی کے لیے اس فریم ورک کا استعمال کرتا ہے، ان دونوں کے حوالے سے کہ زیر جائزہ انفرادی مواد کے فیصلے کے سلسلے میں اور مواد کے نظم کے لئے Meta کے وسیع تر نقطہ نظر کے بارے میں یہ کیا کہتا ہے۔ اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے برائے آزادی اظہار رائے نے کہا ہے کہ، اگرچہ "کمپنیوں کی حکومتوں کی طرح ذمہ داریاں نہیں ہوتی ہیں، تاہم ان کا اثر اس نوعیت کا ہوتا ہے کہ جو ان سے اپنے صارفین کے اظہار رائے کے حق کے تحفظ کے بارے میں اسی قسم کے سوالات کا جائزہ لینے کا تقاضا کرتا ہے،" (A/74/486، پیرا 41)۔

I. قانونیت (قواعد کی وضاحت اور ان تک رسائی)

بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون کے تحت قانونیت کا اصول ایسے قواعد کا تقاضا کرتا ہے جو اظہار رائے کو واضح اور عوامی طور پر قابل رسائی بنائیں (عمومی تبصرہ نمبر 34، پیرا 25)۔ اظہار رائے پر پابندیوں کو کافی درستگی کے ساتھ تشکیل دیا جانا چاہیئے تاکہ افراد اس کے مطابق اپنے طرزعمل کو باقاعدہ بنا سکیں (ایضاً)۔ جیسا کہ Meta پر لاگو ہوتا ہے، کمپنی کو صارفین کے لیے رہنمائی فراہم کرنی چاہیئے کہ کس مواد کو پلیٹ فارم پر پوسٹ کرنے کی اجازت ہے اور کس کی نہیں ہے۔ مزید برآں، اظہار رائے کو

محدود کرنے والے قواعد "ان لوگوں کو بےلگام صوابدید فراہم نہیں کر سکتے جن پر ان کے نفاذ کی ذمہ داری عائد کی گئی ہے" اور "ان کے نفاذ کی ذمہ داری رکھنے والے افراد کو خاطرخواہ رہنمائی فراہم کی جانی چاہیئے تاکہ وہ یہ معلوم کرنے کے قابل ہو سکیں کہ کس قسم کے اظہار پر مناسب طور پر پابندی ہے اور کس قسم پر پابندی عائد نہیں ہے،" (A/HRC/38/35، پیرا 46)۔

بورڈ نے جانا ہے کہ بچوں کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور عریانیت کی پالیسی، جس طرح کہ اس کیس پر لاگو ہوتی ہے، قانونی تقاضے کو پورا کرنے کے لیے کافی حد تک واضح ہے تاہم یہ کہ بہتریاں لائی جا سکتی ہیں۔

تمام صارفین کی طرح صحافیوں کو بھی اس حوالے سے کافی رہنمائی فراہم کی جائے کہ قواعد کے اندر رہ کر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر چیلنجنگ عنوانات کے بارے میں کس طریقے سے بات کی جائے۔ لوگوں پر یہ بات واضح کی جا سکتی ہے کہ ایسی تصاویر، جن میں متاثرہ بچے کا چہرہ یا نام دکھائی دے، بچوں سے بدسلوکی سے متعلقہ مسائل پر تبادلہ خیال کرنے میں ان کا اشتراک کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ نام یا تصویر کے ذریعے شناخت سے متعلق مزید تفصیلی تعریفیں داخلی رہنما خطوط میں شامل ہیں، جو کہ Meta کا مواد دیکھنے والے جائزہ کاران کے لیے ہی دستیاب ہیں۔ بورڈ Meta پر زور دیتا ہے کہ وہ اس بارے میں مزید وضاحت فراہم کرے کہ مبینہ متاثرین کو "نام یا تصویر کے ذریعے" شناخت کرنے میں ٹھیک ٹھیک کیا شامل ہے، بشمول آیا کہ "بذریعہ نام" میں کیا جزوی نام شامل ہیں، اور آیا کہ "تصویر" کا مطلب صرف چہرے دکھانا ہے، اور/یا چہروں کو دھندلا کرنے کی اجازت ہے۔

بورڈ یہ سمجھتا ہے کہ Meta نے اس شعبے میں پالیسی تبدیلیوں پر غور کیا لیکن بچوں کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور عریانیت کی پالیسی کے تحت "آگاہی اجاگر" کرنے کے پہلو کو یہ دعویٰ کرتے ہوئے شامل نہ کرنے کا فیصلہ کیا کہ یہ موقف بچے کے بہترین مفاد کے مطابق ہے، جیسا کہ UNCRC کے آرٹیکل 3 میں درج ہے۔ کمپنی نے دوبارہ شکار ہونے اور بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے بارے میں رپورٹس میں شامل ہونے یا حوالہ دیئے جانے کے بارے میں باخبر رضامندی دینے کے لئے متاثرہ بچوں کی محدود صلاحیت، سے متعلقہ مسائل پر غور کیا۔ شفافیت اور صارفین کو واضح رہنمائی فراہم کرنے کے مقصد کے تحت، بچوں کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور عریانیت کی پالیسی میں یہ واضح طور پر بیان ہونا چاہیئے کہ یہ جنسی استحصال کے شکار بچوں کی شناخت کی اجازت نہیں دیتی، خواہ جب اس کا مقصد اس زیادتی کی اطلاع دینا، بیداری بڑھانا یا اس کی مذمت کرنا ہی کیوں نہ ہو۔ چونکہ بہت سی دیگر پالیسیوں میں پالیسی کے استثنات شامل ہیں، لہٰذا Meta کو یہ فرض نہیں کر لینا چاہیئے کہ اگر استثنیٰ کا اطلاق ہوتا ہو تو بس اس پر خاموشی ہی کافی نوٹس ہے کہ میڈیا رپورٹنگ اور وکالت کو ہٹایا جا سکتا ہے جب تک کہ یہ وقار اور رازداری کے احترام کے لحاظ سے کچھ شرائط پر پورا نہ اترتی ہوں۔ اس طرح کا نوٹس پالیسی کے استدلال میں موجودہ رہنمائی کی طرح تیار کیا جا سکتا ہے جو اس بات کا خاکہ پیش کرتی ہے کہ مثال کے طور پر Meta بچوں کی برہنہ تصاویر شیئر کرنے کے خلاف مکمل پابندی کیوں عائد کرتا ہے، خواہ ان بچوں کے والدین کا ارادہ بے ضرر ہی کیوں نہ ہو۔

اس طرح کی اپ ڈیٹ سے یہ اشارہ ملنا چاہیئے کہ Meta انتہائی غیر معمولی حالات میں خبر کی قابلیت کا الاؤنس دے سکتا ہے۔ بورڈ نوٹ کرتا ہے کہ Meta کی اس الاؤنس کی وضاحت میں عوامی دلچسپی اور تاریخی اہمیت کی وجوہات کی بنا پر Phan Thị Kim Phúc کی "جنگ کے خوف" کی تصویر کی اجازت دینے کی ایک مثال شامل ہے، جسے بعض اوقات غیر رسمی طور پر "ناپام گرل" (napalm girl) کہا جاتا ہے۔

بورڈ نوٹ کرتا ہے کہ پالیسی کے استثنات اور عمومی الاؤنسز، یعنی خبر کی قابلیت کا الاؤنس اور سپرٹ آف دی پالیسی الاؤنس ہیں تو الگ الگ، تاہم ان میں آسانی سے فرق نہیں کیا جا سکتا۔ اگرچہ ہر ایک کمیونٹی اسٹینڈرڈ مخصوص پالیسی کے استثنات فراہم کر بھی سکتا ہے یا نہیں بھی کر سکتا، تاہم کمیونٹی اسٹینڈرڈز میں پالیسی کے تمام شعبوں میں عمومی الاؤنسز لاگو کیے جا سکتے ہیں۔ لہٰذا، صارفین کو واضح اور قابل رسائی رہنمائی فراہم کرنے کے لیے، Meta کو ہر ایک کمیونٹی اسٹینڈرڈ کے اندر نیا سیکشن تخلیق کرنا چاہیئے جو کہ یہ بتائے کہ پالیسی کے کون سے استثنات اور عمومی الاؤنسز لاگو ہوتے ہیں۔ جب Meta کے پاس کچھ استثنات فراہم نہ کرنے کے لئے، جو دیگر پالیسیوں (جیسے کہ آگاہی بڑھانے) کے لئے لاگو ہوتے ہیں، مخصوص استدلال موجود ہو تو، Meta کو اس نئے سیکشن میں اس استدلال کو شامل کرنا چاہیئے۔ اس سیکشن میں نوٹ کیا جانا چاہیئے کہ عمومی الاؤنسز تمام کمیونٹی اسٹینڈرڈز پر لاگو ہوتے ہیں۔

II. جائز مقصد

آزادی اظہار رائے پر پابندیاں لازماً کسی جائز مقصد کے تابع ہوں، جس میں دوسروں کے حقوق کا تحفظ اور سرکاری احکامات اور قومی سلامتی کا تحفظ شامل ہو۔

سویڈش صحافی کی جانب سے نابالغان کے خلاف جنسی تشدد کی رپورٹنگ کے فیصلے میں، بورڈ نے طے کیا ہے کہ بچوں کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور عریانیت کی پالیسی کا مقصد نابالغان کے حقوق کو کسی بھی قسم کے آف لائن نقصان سے بچانا ہے۔ بورڈ کو معلوم ہوا ہے کہ اس معاملے میں Meta کا فیصلہ اور ویڈیو کو ابتدائی طور پر ہٹانے کے درپردہ پالیسی جنسی بدسلوکی کے شکار بچوں کے جسمانی اور ذہنی صحت کے حقوق (آرٹیکل UNCRC 17) اور ان کی رازداری کے حق (آرٹیکل ICCPR 17، آرٹیکل 16 UNCRC) کے تحفظ کے جائز مقصد کے لیے جدوجہد کرتے ہیں، اور ساتھ ہی بچے کے بہترین مفادات (آرٹیکل UNCRC 3) کا احترام کرنے کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔

III. ضرورت اور تناسب

ضرورت اور تناسب کا اصول یہ بتاتا ہے کہ آزادی اظہار رائے پر ایسی کوئی بھی پابندیاں "اپنے حفاظتی فعل کو انجام دینے کے ضمن میں موزوں ہونی چاہیئیں؛ انہیں ان دیگر متبادل کی نسبت سب سے کم مداخلت کرنے والا وسیلہ ہونا چاہیئے جو اس حفاظتی کام کو انجام دے سکتے ہیں؛ [اور] جس مفاد کی وہ حفاظت کر رہی ہیں، انہیں اس کے ساتھ متناسب ہونا چاہیئے،" (عمومی تبصرہ نمبر 34، پیراز 33-34)۔

UNCRC کے آرٹیکل 3 میں کہا گیا ہے کہ "بچوں سے متعلق تمام کارروائیوں میں،... بچے کے بہترین مفادات کو بنیادی طور پر زیر غور لیا جائے گا۔" اس کی مطابقت میں، بچوں سے متعلق رپورٹنگ کرنے والے صحافیوں کے لئے UNICEF کے رہنما خطوط میں یہ بات نوٹ کی گئی ہے کہ ہر بچے کے حقوق اور وقار کا ہر حال میں احترام کیا جانا چاہیئے اور یہ کہ بچوں کے بہترین مفادات کے تحفظ کو بچوں کے امور کی وکالت اور بچوں کے حقوق کے فروغ سمیت کسی بھی دوسرے معاملے پر فوقیت دی جائے۔

بچوں کے حقوق کی کمیٹی نے نوٹ کیا ہے کہ ریاستوں کو بچوں کے تمام حقوق کا احترام کرنا چاہیئے، بشمول "نقصان سے تحفظ فراہم کرنے اور ان کی آراء کو مناسب اہمیت دینے کے" (عمومی تبصرہ نمبر 25، پیرا 2)۔ کمیٹی نے مزید زور دیا کہ "رازداری بچوں کی عاملیت، وقار اور سلامتی اور ان کے حقوق کے حصول کے لیے بہت اہم ہے" اور یہ کہ "جب کوئی اجنبی کسی بچے کے بارے میں 'آن لائن' معلومات کا اشتراک کرتا ہے... تو اس سے خطرات لاحق ہو سکتے ہیں" (عمومی تبصرہ نمبر 25، پیرا 67)۔

بورڈ نے اس بات پر زور دیا کہ Meta کی جانب سے جنسی استحصال کے شکار متاثرہ بچوں کی نام یا تصویر سے شناخت کرنے والے مواد کی ممانعت ضروری ہے اور یہ متناسب پالیسی ہے۔ اس اصول سے انحراف کرنے والے حالات غیر معمولی ہوں گے اور اس موضوع پر مہارت رکھنے والے ماہرین کے ذریعہ سیاق و سباق کا تفصیلی جائزہ لینے کی ضرورت ہو گی (غیر معمولی حالات پر غور کرنے کے بارے میں اسی طرح کے یا اضافی معیارات کے لئے یہ طے کرتے وقت کہ آیا غیر محفوظ حالات میں افراد کی شناخت کی اجازت دی جائے، ملاحظہ کریں آرمینیائی جنگی قیدیوں کی ویڈیو)۔

بورڈ کی اکثریت کے نزدیک، Meta کو اپنے خبر کی قابلیت کے الاؤنس کے تحت اس مواد کو پلیٹ فارم پر برقرار رکھنا چاہیئے تھا۔ اکثریت اس بات پر زور دیتی ہے کہ خبر کی قابلیت کے الاؤنس کے تحت مواد کو برقرار رکھنا اس معاملے میں بچوں کے بہترین مفادات کے مطابق تھا، جسے Meta نے صحیح طور پر ایک تشویش کے طور پر شناخت کیا ہے جس کو انتہائی اہمیت دی جانی چاہیئے۔

اکثریت کے نزدیک، تین بنیادی عوامل ایک مجموعے کی صورت میں خبر کی قابلیت کے الاؤنس کے لیے بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ اس معاملے میں وقت کا گزرنا سب سے اہم عنصر تھا اس حقیقت کے ساتھ کہ تمام متعلقہ متاثرہ بچے مر چکے تھے، اس طرح ان کو ممکنہ براہ راست نقصان کم ہوا۔ دوسرا، بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی اب بھی پاکستان میں ایک وسیع پیمانے پر پایا جانے والا رجحان ہے لیکن اسے خاطرخواہ طور پر رپورٹ نہیں کیا جاتا۔ تیسری بات یہ ہے کہ اس ڈاکومنٹری میں اس مسئلے کو سنسنی خیز نہیں بنایا گیا بلکہ اس میں مسئلے کو تقریباً ایک آگاہی دینے والے فعل کے طور پر اجاگر کیا گیا ہے اور اس سے انسانی حقوق کے ایک اہم مسئلے پر عوامی بحث میں مدد مل سکتی ہے جو طویل عرصے سے پاکستان اور دیگر ممالک کو گھیرے ہوئے ہے۔

بورڈ کی اکثریت اس امر کو زیرِ غور لاتی ہے کہ اگرچہ پرانے اخباری تراشوں اور تصاویر میں دکھائے جانے والے متاثرین کی تصاویر اور نام کو دھندلا کیا جا سکتا ہے، لیکن مذکورہ بالا تمام عوامل کے پس منظر میں پوری ڈاکومنٹری کو ہٹانا نامتناسب بات ہے۔ اس کی بجائے، Meta متعلقہ پالیسی کے بارے میں صارفین کو مطلع کرنے اور خلاف ورزیوں کو روکنے کے لئے تکنیکی حل فراہم کرنے کے لئے متبادل اقدامات کی تلاش کر سکتا ہے، جیسا کہ ذیل میں بحث کی گئی ہے۔ مذکورہ بالا تمام عوامل کے تمام مخصوص مجموعوں کی وجہ سے، ڈاکومنٹری کو خبر کی قابلیت کا الاؤنس دیا جانا چاہیئے تھا۔

بورڈ ممبران کی ایک قلیل تعداد کے نزدیک، Meta کے اس مواد کو ہٹانے اور خبر کی قابلیت کے الاؤنس کو لاگو نہ کرنے کا فیصلہ Meta کی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے مطابق تھا اور اس معاملے میں یہ بچے کے بہترین مفادات کے مطابق ہے۔ اقلیت کا خیال ہے کہ اس طرح کی رپورٹنگ میں، وقت گزرنے اور اس طرح کے مواد پر عوامی تبادلہ خیال کی فرض کردہ قدر سے قطع نظر، بدسلوکی کا شکار ہونے والے متاثرہ بچوں کے وقار کو ترجیح دی جانی چاہیئے اور ان کے رازداری کے حقوق کا احترام یقینی بنایا جانا چاہیئے۔

یہ بورڈ ممبران اس بات پر زور دیتے ہیں کہ بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی رپورٹنگ کرتے وقت صحافیوں اور میڈیا تنظیموں پر پیشہ ورانہ ضابطہ اخلاق پر عمل کرنے کی اخلاقی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ مشغولیت پر مبنی سوشل میڈیا سنسنی خیز اور "دلچسپی کے حامل (click bait)" مواد کی حوصلہ افزائی کر سکتا ہے، Meta کے لئے یہ ایک مناسب تخفیف ہے کہ وہ مواد کی سخت پالیسیاں اپنائے جس میں میڈیا کو بچوں کو متاثر کرنے والے حساس معاملات پر ذمہ داری کے ساتھ رپورٹ کرنے کی ضرورت ہو۔ یہ قابل اطلاق انسانی حقوق کے معیارات کے مطابق ہو گا جن میں "ثبوت پر مبنی رپورٹنگ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جس میں ان بچوں کی شناخت ظاہر نہیں کی جاتی جو متاثرہ ہیں اور ظلم سے زندہ بچ پائے،" (عمومی تبصرہ نمبر 25، پیرا 57) اور یہ کہ "میڈیا کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ بچوں کے جنسی استحصال اور جنسی زیادتی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں، مناسب اصطلاحات کا استعمال کرتے ہوئے، ہمیشہ متاثرہ بچوں اور عینی گواہ بچوں کی رازداری اور شناخت کی حفاظت کرتے ہوئے، مناسب معلومات فراہم کریں،" (بچوں کے حقوق کے کنونشن کے اختیاری پروٹوکول کے رہنما خطوط، پیرا 28.f)۔

اگرچہ اس معاملے میں مواد عوامی دلچسپی کے معاملے سے متعلق ہے، اقلیت کا خیال ہے کہ Meta کی جانب سے صحافتی اخلاقیات کے معیارات کی نسبتاً زیادہ سختی سے پابندی ان مسائل کی رپورٹنگ اس طرح سے کرنے کے قابل بنائے گی جس سے متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے وقار اور رازداری کے حقوق کا احترام ہو۔ بورڈ ممبران کی ایک مختصر تعداد نے اس بات پر بھی زور دیا ہے کہ خبر رساں ادارے کے اکاؤنٹ پر کسی کڑے اقدام کا اطلاق نہ کرنے کا Meta کا فیصلہ مناسب تھا جب اس نے مناسب طریقے سے مواد کو ہٹا دیا تھا۔

اگرچہ بورڈ اس پوسٹ کو ہٹانے کے Meta کے فیصلے کو مسترد کرتا ہے، لیکن یہ تشویش کی بات ہے کہ کمپنی کو ایک مواد کے بارے میں، صارفین کی درجنوں رپورٹس اور کمپنی کے اپنے وائرل ہونے کی پیش گوئی کرنے والے نظام کی جانب سے انتباہات کے باوجود، یہ فیصلہ کرنے میں 18 ماہ لگے کہ وہ حتمی طور پر خلاف ورزی کے زمرے میں سمجھا گیا۔ Meta کو اس کی وجوہات کی تحقیقات کرنی چاہیئں اور اس بات کا جائزہ لینا چاہیئے کہ آیا اردو زبان کی ویڈیوز کا جائزہ لینے کے لیے اس کے نظام یا وسائل کافی ہیں (ملاحظہ کریں نیوز رپورٹنگ میں طالبان کا ذکر)۔ مؤثر نظام اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہیں کہ ایسی پوسٹس، جہاں ضروری ہو، مہارت کی حامل داخلی ٹیموں کے حوالے کی جائیں تاکہ وہ یہ تشخیص کر سکیں کہ آیا پلیٹ فارم پر مواد کو برقرار رکھنے کے لیے عوامی مفاد کی کوئی وجہ موجود ہے۔ اس کیس کا مواد وائرل مواد کی ایک ایسی مثال تھی (جس کو 21.8 ملین سے زیادہ مرتبہ دیکھا گیا تھا) جس کا فوری پتہ لگانا چاہیئے تھا، تاکہ ممکنہ نقصان کو روکا جا سکتا، نیز اس لئے بھی کہ خبر کی قابلیت کا جائزہ انجام دیا جا سکتا۔

بورڈ نے یہ بھی نوٹ کیا ہے کہ اگر اس مواد کو شائع کرنے والی میڈیا تنظیم وائس آف امریکہ اردو کو پالیسی لائن کی خلاف ورزی کی مزید تفصیلی وضاحت مل جاتی تو وہ آسانی سے اس مواد کو ترمیم شدہ شکل میں، مثال کے طور پر، ناگوار تصاویر والے حصوں کو ہٹا کر یا متاثرین کے چہروں کو دھندلا کر کے دوبارہ شائع کر سکتی تھی۔ اس سلسلے میں، Meta کو صارفین کو خلاف ورزیوں کے بارے میں مزید مخصوص اطلاعات فراہم کرنے پر غور کرنا چاہیئے، جو کہ بورڈ کی آذربائیجان میں آرمینیائی کے کیس میں سفارش نمبر 1 اور چھاتی کے کینسر کی علامات اور عریانیت کے کیس میں سفارش نمبر 2 کے مطابق ہے۔ مزید برآں، صارفین پر بوجھ کم کرنے اور ان کی جانب سے بچوں کو خطرے میں ڈالنے کے خطرے کو کم کرنے کے لیے، Meta صارفین کو زیادہ مخصوص ہدایات فراہم کرنے یا اپنی مصنوعات میں، مثال کے طور پر، ویڈیو کے لئے چہرے کو دھندلا کرنے والے ٹولز تک رسائی فراہم کرنے کا جائزہ لے سکتا ہے تاکہ وہ آسانی سے Meta کی ان پالیسیوں پر عمل پیرا ہو سکیں جو بچوں کے حقوق کا تحفظ کرتی ہیں۔ Meta اس طرح کے مواد کو ایک مقررہ مدت کے لئے معطل کرنے کے قابل عمل ہونے پر بھی غور کر سکتا ہے، اور اگر مناسب طریقے سے ترمیم نہ کی جائے تو مستقل طور پر ہٹا سکتا ہے (پالیسی مشاورتی رائے نجی رہائشی معلومات کا اشتراک کرنا میں سفارش نمبر 13 بھی دیکھیں)۔ متعلقہ مواد کے مصنف کو مطلع کیا جا سکتا تھا کہ معطلی کی مدت کے دوران اگر وہ مواد کو مطابقت پذیر بنانے کے لیے اس طرح کے ٹول کو استعمال کرتے ہیں، تو وہ اپنے مواد کو بعد میں ہٹائے جانے سے بچا سکتے ہیں۔

9. نگران بورڈ کا فیصلہ

نگران بورڈ مواد کو ہٹانے کے Meta کے فیصلے کو مسترد کرتا ہے، اور تقاضا کرتا ہے کہ پوسٹ دوبارہ بحال کی جائے۔

10. سفارشات

<u>مواد کی پالیسی</u>

صارفین کو اس بارے میں بہتر طور پر مطلع کرنے کے لئے کہ پالیسی سے استثنات کب دیئے جا سکتے ہیں، Meta کو ہر کمیونٹی اسٹینڈرڈ کے اندر ایک نیا سیکشن بنانا چاہیئے جس میں تفصیل سے بتایا جائے کہ کون سے استثنات اور الاؤنس لاگو ہوتے ہیں۔ جب Meta کے پاس ایسے مخصوص استثنات کی اجازت نہ دینے کا مخصوص استدلال ہو جو دیگر پالیسیوں پر لاگو ہوتی ہوں (جیسے نیوز رپورٹنگ یا بیداری بڑھانا)، تو ایسے میں Meta کو یہ استدلال کمیونٹی اسٹینڈرڈ کے اس حصے میں شامل کرنا چاہیئے۔

بورڈ اس کو تب عمل درآمد شدہ سمجھے گا جب ہر کمیونٹی اسٹینڈرڈ میں بیان کردہ سیکشن اور ایسے استثنات کے استدلال شامل ہوں گے جو لاگو ہوتے ہوں اور نہیں بھی ہوتے ہوں۔

***طریقہ عمل کا نوٹ:**

نگران بورڈ کے فیصلے پانچ اراکین پر مشتمل پینل کی جانب سے تیار کیے جاتے ہیں اور بورڈ کی اکثریت کی جانب سے منظور کیے جاتے ہیں۔ بورڈ کے فیصلے لازمی طور پر تمام ممبران کی ذاتی رائے کی عکاسی نہیں کرتے۔

اس کیس کے فیصلے کے لیے، بورڈ کی جانب سے خودمختار تحقیق کی گئی تھی۔ بورڈ کی ڈوکو ایڈوائزرز (Duco Advisors) کی جانب سے معاونت کی گئی، جو کہ جغرافیائی سیاسی، بھروسے اور سلامتی، اور ٹیکنالوجی پر توجہ مرکوز کرنے والی ایک مشاورتی فرم ہے۔ میمیٹیکا (Memetica) نامی تنظیم، جو کہ سوشل میڈیا رجحانات پر اوپن سورس تحقیق میں مصروفِ عمل رہتی ہے، نے بھی تجزیہ پیش کیا۔